



Copyright © PIPS 2022. All rights reserved.

No part of this publication may be reproduced, translated, stored in a retrieval system, or transmitted, in any form or by any means, without the prior permission in writing from the publisher of this book.

All enquiries regarding reproduction should be sent to PIPS at the address given below.



P.O. Box 2110, Islamabad, Pakistan.

Tel: +92-51-8359475-6 Fax: +92-51-8359474 Email: pips@pakpips.com Web: www.pakpips.com



ہم پاکستان کے لوگ ؛

(

- امن اور جمہوری<mark>ت پریقین رکھتے ہیں، تمام مذاہب اور مسالک کااحترام کرتے ہیں، اپنے نسلی ولسانی تنوع کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور برابری کے شہری حقوق کامطالبہ کرتے ہیں۔</mark>
 - آئین کے نقد س پر یقین رکھتے ہیں اور پاکستان کے تمام علا قول میں آئین کے یکساں نفاذ کا مطالبہ کرتے ہیں۔
- حکام سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ غیر مبہم انداز میں اپنے الفاظ اور عمل کے زریعے اس بات کا اظہار کریں کہ انسانی حقوق کا احترام اور قانون کی حکمر انی ریاست کا بنیادی فلیفہ ہے۔
- ملک میں شدت پیندی کی اُبھرتی ہوئی شدت پیندی کا جائزہ لے رہے ہیں اور ریاست سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس کا اپنی بیان کر دہ پالیسی اور اسٹ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہشت گردی یاشدت پیندی کے اسٹر ینٹیجی کے زریعے سیرباب کرے اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مزید مطالبہ کرتے ہیں کہ وہشت گردی یاشدت پیندی کے سیرباب کے کسی طریقے سے شہریوں کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی نہ ہو۔
- شمولیت کے جمہوری قدر کو سراہتے ہیں، اور اس بات پر زور دیتے ہیں کہ دہشت گری اور شدت پسندی کے سدِ باب کی تمام پالیسیز اور حکمت عملی سیاسی دھار<mark>ے</mark> میں موجود تمام جماعتوں اور سول سوسائٹ کی تجاویز اور پُشت پناہی سے مرتب کی جائیں تاکہ اان کی قانونی حیثیت، وسیع تراحساسِ ملکیت اور موثر عمل در آمد کویقینی بنایا جاسکے۔
- ملک میں جمہو<mark>ر</mark>ی اقدار اور ماحول کے فروغ کے لیے عوام خصوصاً نوجوانوں میں جمہوری آگاہی کی ترویج سمیت تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لانے کامطالبہ کرتے ہیں۔
- حکومت اور پار<mark>لیمنٹ پر زور دیتے ہیں کہ وہ تمام اندرونی ساجی، سیاسی اور اور معاشی تنازعات کو حل کرتے ہوئےامن اور سب کی شمولیت کو یقینی بنائیں۔</mark>
 - منجی مسلح دستوں پر <mark>پابندی پر عمل دار آمد کو یقینی بنانے کے لی</mark>ے من وعن کو <mark>ششوں کامطالبہ کرتے ہیں۔</mark>
- ریاست سے مطالب<mark>ہ کرتے ہیں</mark> کہ وہ ریاس<mark>ت کے کمزور ہو</mark>نے کے کسی بھی احساس کو دور کرنے کے لیے ملک بھر میں قانون کی بالادستی پر سختی سے عمل درآمد کرائیں۔
- پارلیمنٹ کی بالاد ستی پریقین کرتے ہوئے اس بات کااعادہ کررہے ہیں کہ پارلیمنٹ ہی اجتماعی فیصلہ سازی کامر کرہے اور پارلیمنٹ پر زور دیے ہیں کہ کہ وہ دہشت گردی، شدت پہندی، نفرت کے پھیلا واور امتیازی سلوک کے خلاف واضح موقف اختیار کرے اور ان مسائل کی نیچ کنی کے لیے آگے کے جائے۔ لے جائے۔
- پاکستان کی خارجہ پالیسی بشمول ہمسایہ ممالک سے تعلقات کی پالیسی مرتب کرنے میں منتخب عوامی نمائندوں کی موثر شمولیت کے غیر متناز<mark>عہ</mark> حق کا اعادہ کرتے ہیں۔



- مطالبہ کرتے ہیں کہ تمام ساسی جماعتیں ابتخابی معاملات میں یا کسی ساسی فائدے کے ح<mark>صول کی غرض سے شدت پیند تنظیموں سے کسی بھی قسم کی</mark> معاونت مانگنے سے گریز کریں۔
- ملک میں نوجوانو<mark>ں کی کثیر تعداد کو سراہتے ہوئے تمام ساسی جماعتوں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ نوجوانوں کواپنی رائے، تخلیقیت اور قائدانہ صلاحیتوں کےاظہارے لیے مواقع فراہم کریں۔</mark>
- ۔ سیول سوسائٹی کور <mark>پاست اور کمیونیٹیز کے در میان را لبطے کے بُل کی حیثیت سے دیکھتے ہیں اور ریاست سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ سول سوسائٹی کے ساتھ مخالفانہ ہر تاوکرنے کے بجائے اسے اپنے ساتھ شامل کرکے آگے بڑھے۔</mark>
- سیول سوسائی سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ عوام میں جمہوریت اور آئین کی اہمیت ، سوشل میڈیا کے ذمہ درانہ استعال اور شدت پیندی کے خطرات سے متعلق آگاہی پھیلانے کے لیے اپنی صلاحیتوں اور مہار توں کا بھر پوراستعال کرے۔
- نصابی گتب سے نفرت انگیز اور تعصب اور بے حسی پر مبنی مواد ہٹانے اور سائنسی جنتجو و مباحث ،اور تنقیدی سوچ اور استدلال پر مبنی مواد شامل کرنے کے لیے تغلیمی اصلاحات کامطالبہ کرتے ہیں۔
 - مذہبی عقائد ک<mark>ی آ</mark>زاد کی اور کسی بھی شہری کے عقائد سے متعلق بنیادی حقوق سلب نہ کیے جانے کااعادہ کرتے ہیں۔
 - یہ مطالبہ کر<mark>تے ہیں</mark> کہ حکومت اور پارلیمنٹ تمام مذہبی گروہوں کے تحفظ اور مساوی ترقی کے لیے اقد امات اٹھائیں۔
- خواتین کی ز<mark>ند</mark>گی کے تمام شعبوں میں شمولیت اوران کے معاشر تی،سیاسی اور معاشی حقوق کے تحفظ کا مطالبہ کرتے ہیں اور ساتھ ہی پارلیمنٹ پر زور دیتے ہیں کہ <mark>وہا</mark>ُن قوانین میں ترامیم کرہے جو کسی بھی طرح خواتین کے خلاف تفریق کرتے ہیں۔
 - شدت پیندی کامقابله کرنے کے لیے خواتین کے کردار کومضبوط کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں۔
- ۔ ریاست سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ نوجوانوں کو شدت پیندی اور ساجی طور پر منفی اور تخریبی سر گرمیوں کی جانب راغب ہونے سے روکنے کے لیے ان کو ساجی، معاثی اور سیاسی طور پر بااختیار بنانے کے لیے فوری اقدامات کرے۔
 - معیارِ تعلیم کو بہتر بن<mark>انے کے لیے تعلیمی بجٹ میں اضافے کامط</mark>البہ کرتے ہیں<mark>۔</mark>
- امن کے قیام کے <mark>لیے</mark> تعلیم کے نا گزیر ہونے پریق<mark>ین رکھتے ہیں اور حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ملک م</mark>یں گتب بنی کے رُجمان کے فروغ کو اولین اہمیت دے۔
- حکومت اور سول سوس<mark>ائٹی سے مطالبہ کرتے ہیں کہ</mark> وہ ملک میں ہم آہنگی کے فقدان ، عدم برداشت اور غیر مہذب<mark>رویوں کی نیخ کن</mark> کے لیے معاشرے کے مختلف طبقا<mark>ت کے نیچ مکا لمے</mark> کے لیے کام کریں۔